سوال

(425)ناقص کارکردگی والے شخص کوامام مسجد بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولوی صاحب کواہل محلہ نے جمعہ پڑھانے کے علاوہ بچوں کو بنیادی دینی تعلیم دینے کو کہا اس عرصہ میں جمعہ کبھی مولوی صاحب اور کبھی کوئی دوسرا پڑھاتا رہا۔ مگربچے بنیادی دینی تعلیم سے بالکل محروم رہے۔ یہاں تک کہ دس سال میں ناظرہ تو دور کی بات ہے کسی ایک بچے کو بھی نماز صحیح طور پر نہیں سکھائی گئی۔ بالاٰخر چند افراد کو ہوش آیا انھوں نے راقم الحروف سے کہا مسجد میں تعلیم وتدریس کا سلسلہ قائم کرے۔ چنانچہ یکم جنوری ۱۹۹۸ء سے باقاعدہ آغاز ہوا۔ سات ماہ کے قلیل عرصہ میں کارکردگی کچھ یوں ہے :

۱۔ ناظرہ پڑھنے والے بچوں کی تعداد = ۱٦

۲۔ قرآن قاعدہ = ۱۰

۳۔ نمازاوردوسری دعائیں یاد کرنے والےبچے = ۱۰

تمام بچوں کو ضروری اوراہم دعائیںیاد کرانے کے علاوہ نماز وغیرہ سے متعلق عملی تربیت اور مشق کرائی جاتی ہے راقم کے اس کام کی وجہ سے مولوی صاحب اوران کے بیٹے بہت ناراض ہوگئے اور بعض اوقات جمعہ کے خطبوں اوردوسری مجالس میںراقم پر فتوے داغنے کے علاوہ جی بھر کر گالیاں دیتے ہیں اور خوب تذلیل ورسوائی کرتے ہیں۔ (فالحمد علی ذالک)

سوال یہ ہے کہ کیا ایسے مولوی صاحب کو (جس کو قرآن پاک کا ترجمہ بھی یاد نہیں) امام مسجد بنانا درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر آپ کا موقف درست ہے فریق مخالف کواپنی کوتاہیوں پر نظرثانی کرکے تائب ہونا چاہیے۔ اگر حقیقی حال کچھ اور ہے تو رب العزت ہم سب کوہدایت سے ہمکنار کرکے اتفاق واتحاد کی توفیق عطا فرمائے!آمین!

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:373

محدث فتویٰ